## سوال

اگر کوئی شخص کسی مجبوری کی بنا پر ساتویں دن عقیقہ نہ کرسکے تو کیا بعد میں کر سکتا ہے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ بچہ پیدا ہونے کی خوشی میں اللہ تعالی کے شکرانے کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے، یہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ساتویں دن کیا جائے گا، جیسا کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُ غلامٍ رَهِينَةٌ بعقيقتِهِ ،تُذبَحُ عنه يومَ سابِعِه، ويُحْلَقُ، ويُسمَّى (سنن أبي داود، الأضاحي: 2838). (صحيح)

ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے، جو اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے گا، اس کے سر کو منڈوایا جائے گا اور اس کا نام رکھا جائے گا۔

اس لیے عقیقہ بچہ ہونے کے بعد ساتویں دن کیا جائے گا اگر بچہ جمعہ والے دن پیدا ہوا ہے تو ساتواں دن جمعرات ہوگا اگر اتوار کو پیدا ہوا ہے تو ساتواں دن ہفتہ ہوگا، ہاں اگر مالی مجبوری یا مسئلے سے لاعلمی کی بنا پر ساتویں دن عقیقہ نہیں کیا

جاسکا تو جب بھی خوش حالی یسر آئے یا مسئلہ کا علم ہو جائے تو عقیقہ کیا جاسکتا ہے۔

والله أعلم بالصواب

**محدث فتوی کمیٹی**